بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا۔

بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

دوا مینی شفا مینی غرض دار الامان مینی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۸۵

سلسلۃ الجدید جلد

جمعۃ المبارک

سلسلۃ القدیم جلد

ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان

ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ

آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

قیمت سالانہ

والیان ریاست	۵۰
معاونین برضائے خود	۱۰
	۵
	۲

عام قیمت۔

	قیمت پیشگی	مابعد
سالانہ	۲	۳
شش ماہی	۱	۱
سہ ماہی	۱۲	۱۴
یک ماہ	۵	۶
فی پرچہ	۱	۲

نمونہ کا پرچہ ایک آنہ کا ٹکٹ آنے سے بھیجا جاتا ہے تمام پیشگی قیمت درخواست کیساتھ بذریعہ منی آرڈر یا پہلا پرچہ بذریعہ وی پی وصول ہونی چاہیے۔

باقی صورتوں میں قیمت مابعد کے حساب سے محسوب ہوگی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندرین دین آمدہ از مادریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام
مہر او باشیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
ما از و یابیم ہر نور و کمال
اقتدائے قول او در جان ما ست
از ملائک و از خبرہائے معاد
آن ہمہ از حضرۃ احدیت است
معجزات او ہمہ حق اندر است
معجزات انبیاء سابقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
نیکیئے دوری از آن عالیجناب
مصطفے ما را امام و پیشوا
ہم برین از دنیا بگذریم
بادہ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
زو شدہ سیراب سیرے کہ ہست
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
وصل دلدار ازل بے او محال
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
ہرچہ گفت آن مرسل رب العباد
منکر آن مستحق لعنت است
منکر آن مورد لعن خدا است
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
ہر کہ انکارے کند از اشقیا است
نزد ما کفر است خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت انکا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالی کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالی کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلے درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کی تازہ وحی

۲۰ - نومبر ۱۹۰۵ء - اِنِّیْ مَعَکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہ
ترجمہ - مین تیرے ساتھ ہون - اے رسول اللہ کے بیٹے
۲ - سب مسلمانون کو جو روئے زمین پر ہین جمع کرو - علیٰ
دین واحد

چندروز ہوئے - مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کو رویاء مین دیکھا - پہلے کچھ باتین ہوئین - پہر خیال آیا - کہ یہ تو فوت شدہ ہین - آؤ ان سے دعا کرائین - تب مین نے ان کو کہا کہ آپ میرے واسطے دعا کرین - کہ میری اتنی عمر ہو کہ سلسلہ کی تکمیل کے واسطے کافی وقت مل جائے - اس کے جواب مین انہون نے کہا - تحصیلدار - مین نے کہا - یہ آپ غیر متعلق بات کرتے ہین - جس امر کے واسطے مین نے آپ کو دعا کے واسطے کہا ہے - آپ وہ دعا کرین - تب انہون نے دعا کے واسطے سینے تک ہاتھ اٹھائے - مگر اونچے نہ کئے - اور کہا اکیس مین نے کہا - کھول کر بیان کرو - مگر انہون نے کچھ کھول کر نہ بیان کیا اور بار بار اکیس اکیس کہتے رہے - اور پھر چلے گئے -

فرمایا - تحصیلدار کے لفظ سے یہ مراد معلوم ہوتی ہے کہ تحصیلدار کے دو کام ہوتے ہین - ایک رعایا سے سرکاری لگان وصول کرنا - دوسرے رعایا کے باہمی حقوق کا تصفیہ کرنا اور ان مین باہم عدل قائم کرنا - اسی طرح مسیح موعود کا یہ کام ہے - کہ خدا کے حق کا مطالبہ کرے - اور توحید کو زمین پر پھیلائے - دوسرے یہ کہ حَکَم عدل ہو کر امت محمدیہ کو باہمی عدل قائم کرے -

اخبار قادیان - حضرت اقدس مع اہل بیت بخیر و عافیت ہین - درس قرآن حسب معمول ہر روز ہے - سیٹھ عبد الرحمان صاحب حال اسی جگہ ہین اور امید ہے کہ انشاء اللہ دسمبر کے آخر تک یا نئے سال کو شروع تک یہان حضرت کی خدمت مین قیام پذیر رہین گے - نیا مکان مہمان خانہ اور لنگر خانہ کے واسطے زیر تعمیر ہے - چندہ لنگر کی طرف احباب کو بہت توجہ کرنی چاہیئے - بواسطے عید فنڈ کی فراہمی کیواسطے ہر شہر اور قریہ کی جماعتوں کو طیار واسطے گذشتہ اخبار مین بھی لکھا گیا ہے پہر بھی تاکید کیجاتی ہے کہ مدرسہ تعلیم الاسلام ہائی سکول جاری ہے - دوستوں کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو تعلیم کیواسطے یہان بھیجکر کہ علاوہ تعلیم دنیوی کے کسقدر روحانی فوائد

سفر دہلی

(۵)

اس زمانہ کے مولویون کا نمونہ

سفر دہلی کے حالات بہت تفصیل چاہتے ہین - اور ان مین سے بعض مضامین کیواسطے اخبار مین گنجائش بھی نہین ہے - لیکن تاہم میرا ارادہ ہے - کہ مختصر طور پر کچھ کچھ حالات اخبار مین درج ہوتے رہین - باقی مفصل حالات کتاب کی صورت مین شائع ہو جائین گے - انشاء اللہ تعالیٰ -

مولوی عبد المجید صاحب دہلی مین کوئی مولوی عبد المجید بھی ہین جن کو دیکھنے کا مجھے موقع نہین ملا - مگر اسی شہر مین دو تین جگہ ان کا ذکر خیر سننے مین آیا جس سے معلوم ہوتا ہے - کہ وہ دہلی کے مشہور آدمی اور قابل ذکر ہین سب سے اول تو مرزا حیرت صاحب ایڈیٹر کرزن گزٹ کے ہان ہم بیٹھے ہوئے تھے - ایک دوست نے مرزا صاحب سے سوال کیا - کہ دہلی مین مولوی عبد المجید اور ایک عیسائی احمد مسیح کے درمیان وفات مسیح کے متعلق جو مباحثہ ہوا تھا - اس کا ذکر آپ نے اخبار مین نہین کیا - حالانکہ وہ آپ کے شہر کا ایک مشہور واقعہ تھا - تو مرزا صاحب نے فرمایا کہ اس مباحثہ مین مولوی عبد المجید کو شکست ہوئی تھی - مین نے پسند نہ کیا کہ جس معاملہ مین اسلام کی ذلت ہوئی - اور ایک عیسائی کو غلبہ ہوا اس کا ذکر اپنے اخبار مین کرتا - مرزا صاحب کو اس نیک نیتی اور اسلامی ہمدردی کی خدا جزائے خیر دے لیکن اصل بات یہ ہے کہ جب ایک مسلمان ایک کافر کا عقیدہ لے کر میدان مین کھڑا ہوگا - اور کافر مسلمان کا عقیدہ لے کر میدان مین کھڑا ہوگا - تو لامحالہ مسلمان کو شکست اور کافر کو فتح ہوگی - حق مثل ایک چراغ کے ہے - جس کے ہاتھ مین ہوگا - وہ اس سے نور حاصل کرے گا - اور جس نے حق کو چھوڑ دیا - وہ کبھی کامیاب ہو ہی نہین سکتا - خواہ مسلمان کہلائے - خواہ مومن بنا پھرے - جب قرآن - حدیث سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی وفات صاف ثابت ہے - تو ایک مُلّانہ اس کی مخالفت کر کے سوائے ندامت اور بے عزتی کے کیا حاصل کر سکتا ہے - اور اس کے بالمقابل قرآن اور حدیث کی بات کو سچا ثابت کرنے والا کوئی ہی کیون نہ ہو وہ ہر حال فتح پائے گا - دوسری بات جو اسی مباحثہ کے متعلق دہلی کے معتبر لوگون سے ہم نے سنی - وہ یہ تھی - کہ اس مباحثہ کی ابتداء خود مولوی عبد المجید کی تحریک سے تھی - اور مخالف نے بھی قرآن اور حدیث سے ثبوت دینا شروع کیا تھا افسوس ہے - ایسے مولویون پر جو اپنی نالائقی اور کم فہمی کے سبب اسلام کی ذلت کراتے پھرتے ہین - اور خود ہی اس مین پیش قدمی کرتے ہین - تیسری بات - جو ان سب سے عجیب ہے - وہ یہ ہے کہ جس دن ہم نے دہلی سے روانہ ہونا تھا - اسی دن ایک اشتہار نکلا - جس کا مشتہر کوئی گمنام شخص عبد الرحمٰن نومسلم تھا اور اس اشتہار مین حضرت امام علیہ السلام کو چیلنج کیا ہوا تھا - کہ فلان فلان مولوی صاحبان ایک جگہ جمع ہون گے - آپ کے ساتھ مباحثہ کرنے کے واسطے وہ طیار ہوئے ہین - آپ بھی آئین اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا - اس مشتہر شخص کو مین نے گمنام اسواسطے کہا ہے - کہ اسی دن مین نے ایک کارڈ اس شخص کے نام لکھا اور اس کارڈ پر ٹھیک وہی الفاظ پتے والے طرف لکھے - جو اس اشتہار کے نیچے تھے - مگر ڈاکخانہ سے کل کر وہ کارڈ پھر پھرا کر معرفت ڈاک آخر میرے پاس آگیا - کیونکہ مکتوب الیہ کا پتہ کہین نہین ملتا تھا - حالانکہ اسی دن اس کا دیا ہوا اشتہار سارے شہر دہلی مین تقسیم ہوتا پھرتا تھا - پہلے تو ہمین تعجب ہوا - کہ یہ کیا بات ہے چیلنج تو ایک ایسے عظیم الشان شخص کو دیا گیا ہے - جو دنیا کے سے ناجیہ انسانون کا امام ہے - اور پھر مقابلہ کے واسطے دہلی کے بڑے بڑے مولوی لوگون کو مشتہر نے طیار کہا ہے - لیکن ایسا گمنام شخص ہے - کہ ڈاکخانہ تک اس کو خط نہین پہنچا سکتا - لیکن جب ہم اتفاقاً مولوی محمد بشیر صاحب کو ملے - جو آج کل مولوی نذیر حسین صاحب کے گدی نشین ہین - تو اس اشتہار کی اصل حقیقت ہم پر کھل گئی - چونکہ اس اشتہار مین مولوی محمد بشیر صاحب کا نام نامی بھی درج تھا - اس واسطے جب ہم مولوی صاحب سے ملے - جو نہایت خاکساری اور خلق کے ساتھ ہمارے ساتھ پیش آئے - تو ہم نے یہ اشتہار دکھایا - اور دریافت کیا - کہ کیا آپ نے حضرت مرزا صاحب کو مباحثہ کے واسطے طلب کیا ہے - تو انہون نے بالکل انکار کیا - اور صاف کہا کہ یہ مولوی عبد المجید کی کارروائی ہے - انہون نے یہ اشتہار لکھا ہے - اور اپنے ہان کے ایک نومسلم کا نام نیچے لکھدیا ہے - اور مجھے چھپنے کے بعد دکھایا ہے - یہ بات سن کر ہم نہایت حیران ہوئے - اور ایک مولوی کی ایسی جعلسازی کرتوت کو دیکھ کر افسوس ہوا - کہ آج کل علماء اسلام کا کیا حال ہو رہا ہے - بدنام کنندہ اسلام بن رہے ہین - خدا ان سے بچائے (آمین)

کاپی کی سیاہی احباب صاحبزادہ منظور محمد صاحب کے نام سے واقف ہین جو مدت تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کاتب رہے ہین اور کچھ عرصہ سے بسبب علالت طبع اس کام کو نہین کر سکتے صاحبزادہ صاحب ذہین آدمی ہین - عمدہ اشیاء کے ایجاد کیواسطے خاص ملکہ انکو خدا تعالیٰ نے عطا کیا ہے قاعدہ یسرنا القرآن انہین کی تصنیف بلکہ ایجاد ہے انہون نے اپنے زمانہ کتابت مین کاپی کی سیاہی خود بنانے کی ترکیب حاصل کی اور اب بھی بناتے ہین جس کا نمونہ انہون نے دفتر بدر مین بھی ارسال فرمایا ہے - سیاہی بہت عمدہ قابل تعریف ہے اسکا رنگ بہت ہی عمدہ ہے - جو صاحب چاہین سیاہی منگوائین نمونہ سے ... صرف قادیان مین حضرت ... بنگلہ مین گوشہ گزین ...

سفر دہلی

جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دہلی میں خواجہ شیخ نظام الدین صاحب علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر تشریف لے گئے۔ تو وہاں کے سجادہ نشینوں میں سے میاں حسن نظامی صاحب نے نہایت محبت سے ساتھ ہو کر تمام مقامات دکھلائے۔ اور ہر مقام کے تاریخی حالات عرض کئے اور بالآخر اپنے خاص حجرے میں بھی حضرت اور خدام کو لے گئے اور ایک کتاب بنام شواہد نظامی پیشکش کی۔ اور حضرت کے وہاں جانے سے پیشتر مکان پر آکر یہ بھی عرض کی تھی کہ آپ جب وہاں آئیں۔ تو معہ اصحاب میری دعوت قبول فرمائیں۔ میاں حسن نظامی صاحب حضرت کی روانگی کے وقت اسٹیشن پر بھی موجود تھے۔ اور ان کے زبانی اصرار اور تحریری درخواست کے جواب میں جو بیان بذریعہ ڈاک قادیان پہنچا ہے۔ حضرت نے پہنچ وہاں جانے کے متعلق ایک تحریر ان کو بھیجی ہے۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ خاتم النبیین و آلہ وصحبہ وجمیع عباد اللہ الصالحین۔ اما بعد شعبان المبارک ۱۳۲۳ھ میں مجھے جب دہلی جانے کا اتفاق ہوا۔ تو مجھے ان صلحاء اور اولیاء الرحمان کے مزاروں کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ جو خاک میں سوئے ہوئے ہیں۔ کیونکہ جب مجھے دہلی والوں سے محبت اور انس محسوس نہ ہوئی۔ تو میرے دل نے اس بات کے لئے جوش مارا کہ وہ ارباب صدق وصفا اور عاشقان حضرت مولیٰ جو میری طرح اس زمین کے باشندوں سے بہت سا جور وجفا دیکھ کر اپنے محبوب حقیقی کو جا ملے۔ ان کی متبرک مزاروں کی زیارت سے اپنے دل کو خوش کروں پس میں اسی نیت سے حضرت خواجہ شیخ نظام الدین ولی اللہ رضی اللہ عنہ کے مزار متبرک پر گیا۔ اور ایسا ہی دوسرے چند مشائخ کی متبرک مزاروں پر بھی۔ خدا ہم سب کو اپنی رحمت سے معمور کرے۔ آمین ثم آمین

الراقم۔ عبد اللہ الصمد غلام احمد المسیح الموعود من اللہ الاحد القادیانی ۔ ۱۲۔ نومبر ۱۹۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نظم

تاریخ وفات حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم

رحم کن یا رب بحال مولوی عبد الکریم
شد ز تو شد انتقال مولوی عبد الکریم

دل بسوزد چشم بارد تن ہمے غلطد بخاک
چون بیاد آید وصال مولوی عبد الکریم

آفتاب عمر او نرسیدہ تا نصف النہار
اے دریغ آمد زوال مولوی عبد الکریم

انا للہ گویم و انا الیہ راجعون
سخت تر آمد فصال مولوی عبد الکریم

اندرین غم از کجا و از کہ یا رب بشنوم
شیرین از شکر مقال مولوی عبد الکریم

از مسیح ومہدی موعود شان او ببین
کس چہ داند از کمال مولوی عبد الکریم

نور دین احمد ختم رسولان تافتی
از جبین وحال وقال مولوی عبد الکریم

بود شل بچہ با مادرے با ذات حق
آن خشوع وابتہال مولوی عبد الکریم

زیر احکام خداوند جہان بد سربسر
آں جلال وآں جمال مولوی عبد الکریم

از وطن برخاستہ بر عتبہ مہدی نشست
بر در او شد وصال مولوی عبد الکریم

خدمت دین را مقدم داشت بر دنیا و دین
صرف مے شد زور بال مولوی عبد الکریم

عشق قرآن در سرش بود در ان سرجان بباد
وہ چہ نیکو شد مآل مولوی عبد الکریم

حسب الہام مسیح اللہ عمرے وفا
ہست ہفت وچہل سال مولوی عبد الکریم

بہر مہدی رسید نور دین را بود نخل [1]
نور بر نور اشتمال مولوی عبد الکریم

از پئے اعلائے دین حق کہ جوششش داد حق
کم کسے باشد مثال مولوی عبد الکریم

بہر تبلیغ کلام اللہ با قلام وزبان
چون عمر کردہ خصال مولوی عبد الکریم

شد فنا در مہدی موعود زین واجب بماست
اتباع وامتثال مولوی عبد الکریم

فکر پاکش بود در قرآن فہمی بس بلند
کے رسد کس با خیال مولوی عبد الکریم

از پے دنیا نہ شد غمگین گہے جانش بدی
بہر ضعف دین ملال مولوی عبد الکریم

عاشق قرآن وامحمد خادم حضرت مسیح
زینچہ بہ باشد کمال مولوی عبد الکریم

درمیان برزخ وقبر وبروز حشر ونشر
عشق قرآن صفت وال مولوی عبد الکریم

کلمۃ الحق بشنوند تا دوستان حاضرین [2]
بود سے از مہدی سوال مولوی عبد الکریم

بے سر حیہ آمدہ مغفور اندر خاطرم
از پے سال وصال مولوی عبد الکریم

[1] راقم کا۔ یعنی مولوی نور الدین صاحب کا حضرت اقدس کے حضور ابتداء میں حاضر ہونا اور مولوی عبد الکریم صاحب کا آپ کے ہمراہ آنا لوگوں کے واسطے نور علی نور تھا

[2] یعنی مولوی عبد الکریم صاحب اس غرض سے مجلس مہدی موعود میں سوال حضرت سے کیا کرتے۔ تا حاضرین احباب کلمۃ الحق سنیں۔ رستم علی انبالہ ۔ ۸۔ نومبر ۱۹۰۵ء

آیات حسرت آلایات بیچ وفات حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم

در مصائب ہاد زنیا بیوفا
در تغیر در تبدل مے زید
آن یکے کتم عدم سر بر زند
لقمہائے تلخ وشرب ناگوار
پس برین سنت قدیر ایزدی
یعد اللیتا دالتی دا گوش کن
اندرین ایام نا فرجام زدود
آن کریم ملت عبد الکریم
گشتہ تاب از حجرہ خاکی وجود
آہ گزیدہ از جماعت احمدی
این شتابی کرد لا داز بہرین
در قدومش فلکیا نرا انتظار
دل احبا در فراقش سوگوار
از وفات مولوی عبد الکریم
چون بگرید آسمان پے شعور
آن رفیق ومخلص مہدی دین
چون رضائے خویش دادہ با قضا
از دل پر درد می آید برون
آن سعادتمند مردے پاکباز
چون عمر بود است عمر مند دین
آن ندیم حضرت مہدی مسیح
من گمان دارم کہ روح پاک او
من نخواہم بعد ازین بس زیستن
ای خداوند بفضل رحم خویش

ہشو دانسان دایم مبتلی
ہست این قانون قدرت دائما
دیگر از بام حیات افتد زپا
شد نصیب ابن آدم این غذا
لقمۂ یک تلخ خورد ستیم ما
کس [illegible]
مروی عارف عاشق وحی خدا
کرد رحلت از جہان بے بقا
طائر روحش پریدہ بر سما
شد شتابان سوئے فردوس [illegible]
بود او مشتاق دیدار [illegible]
از دل پر شوق گویا مرحبا
جان محزونان بگیریستکا
گنبد گردون نماید [illegible]
دوستانرا گریہ اثر شد سزا
مرد میدان بود اہل وفا
خورد در پہلوئے خود نیشہا
ناگہان بانگ واحسرتا
خادم اسلام مصطفےٰ
با شجاعت اہل ہوا
گشت پنہان بسے بہا
داد اندر ہدی این ندا
این جہا بود ستم رہا
کن بہ مہدی رحمہا

حافظ احمد الدین ۔ مورخہ ملتان

ضرورت مصلح پر شہادت نظم

مظفر نگر مین مسلمانون کے ایک بڑے جلسہ مین جو ماہ اکتوبر ۱۹۰۵ء مین ہوا۔ اسلام کی موجودہ حالت پر ایک صاحب نے ایک نظم پڑھی۔ جو ضرورت امام پر شاہد ہے۔ وہ نظم ہم اس جگہ نقل کر کے اور مناسب نوٹ دے کر علماء کو اور عوام کو توجہ دلاتے مین کہ ایسے فساد کے زمانہ مین اگر خدا کی طرف سے کوئی مصلح تمہارے لئے پیدا نہ ہوا تو پھر کب ہوگا

شجرہ اسلام عربی

شجر اسلام وہ جس کو محمد نے لگایا تھا — شجر اسلام وہ جس کو صحابہ نے بڑھایا تھا
شجر اسلام وہ جس کا تمام عالم پہ سایا تھا — رہا باقی نہ جس کے فیض سے اپنا پرایا تھا

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

نہین یہ وہ شجر جس نے کہ پانی سے غذا پائی — صحابہ نے پلایا خون اس نے پرورش پائی
ہم ثمر نے کری خدمت جو تھی اس پہ بہار آئی — ہوئے ہم ناخلف ایسے کہ اس کی شکل مرجھائی

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

ہے اس شجر مقدس کو نکموں سے پڑا پالا — اور ان کی غفلتون مین ہے خزان نے ناس کر ڈالا
کرو ہمت کہ ہو سرسبز ہو پھول پھل پیدا — تمہاری متفق کوشش سے ہو پھر بھی گل لالہ

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

لگا و باغ باغچہ خبر اس کی نہین کچھ بھی — اڑا دو خوب گل چھترے خبر اسکی نہین کچھ بھی
ہون لاکھ اسلام پر حملے خبر اس کی نہین کچھ بھی — کہاں تک یہ شتر غمزے خبر اس کی نہین کچھ بھی

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

کبھی فرمان الہی بھی کسی صورت سے ٹلتے ہین — نہ جب تک قوم خود بدلے نہین وہ بھی بدلتے ہین
بھلا ان گو نگوں سے بھی کہین کچھ کام چلتے ہین — نہین چھوٹا بڑا کہنے مین اپنی راہ چلتے ہین

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

نہ اخلاق محمد ہم مین نے شرم و حیا باقی — نہ آداب شریعت ہے نہ زہد و اتقا باقی
بتائین کیا کہ ہم مین اور کیا ہے باقی — چھینین سب نعمتین ایک ایک جھگڑا رہ گیا باقی

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

ہے اپنون سے عداوت غیرون سے محبت ہے — جو صد مہ غیر پہنچاوین گلہ ہے نہ شکایت ہے
جو اپنا بات بھی کہدے تو وہ قیامت ہے — بھلا وہ قوم کیا سنبھلے کہ جسکی ایسی حالت ہے

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

کیا محسوس کچھ تم نے کہ یہ حالت ہے — خصوصا بھائی کو بھائی سے اپنی یون عداوت ہے
مین کہتا ہون کہ یہ سب کچھ بدولت ہے — یقین جانو محبوا علم اک بھرپور دولت ہے

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا

حمیت کی جگہ تم مین اگر ہے خود سری باقی — تو بس یہ جان لو مدت ہی کچھ اسمین رہی باقی
کھڑا ہے اس سہارے پہ بڑ نہین ہے تری باقی — مسلمانو اگر تم مین حمیت ہے ذری باقی

فقط ہین ڈالیان باقی نہین ہے نام کو پتا
اگر وہمت نہ سوکھے یہ جو یہ سوکھا غضب ہوگا۔

؎ بے شک بزرگ تو ہمیشہ کہتے آئے تھے۔ کہ مسیح چودہوین صدی مین آئے گا۔ اب انکار کرنے والے ضرور ناخلف مین۔ آپنے سچ کہا۔ ایڈیٹر ؎ جس نے ان حملون کی خبر لی وہی نبوت کا وارث ہے ؎ سچ ہے۔ خدا کی یہی وحی اس زمانہ مین تازہ طور سے مسیح پر نازل ہوئی ہے ؎ صدقت۔ یہی حال تمہارے مخاطبین جلسہ کا ہے۔ ایڈیٹر

؎ عیسائیون اور آریون سے دوستانہ ملاقات کرتے مین۔ اور عامل بالقرآن والحدیث جماعت کو اسلام کی خوبیان بیان کرنے کے قصور مین پتھر مارتے مین۔ ؎ من مات ولم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ الجاھلیہ۔ جو شخص اپنے امام کو پہچانے بغیر مرگیا۔ وہ جاہلیت کی موت مرگیا۔

اخبار تیغ اسلام مین دیانندی احکام پر ایک نظم شائع ہوئی ہے۔ جس مین سے چند بند ناظرین کی دلچسپی کے واسطے ہم اس جگہ درج کرتے مین۔

نظم
دیانندی احکام

پیا برن خدا کے حق کو سمجھو
عمل اس نصیحت پر جو کریگا
کیگی نیوگ اور سے وہ بیچاری
تجارۃ کو نکلو تو سہ سال پیچھے
عمل اس نصیحت پہ جو کریگا

نہ اولاد ہو تو کسی پاس بھیجو
وہ چیلا سوامی کا پکا بنیگا
تمہین دیگی اولاد ایک پیاری پیاری
جو لوٹو تو پیارہ ہونگے تمہارے
وہ چیلا سوامی کا پکا بنیگا

کسی اور سے بیٹا پیدا کراؤ
ہم پردیس جاؤ تو عورت تمہاری
عمل اس نصیحت پہ جو کریگا
کرے سو دتم اصل پاؤگے تکے
سنو نیوگ نا سہ بہت خوب ہے

نہ کچھ تم ڈرو اور نہ کچھ بھی گھبراؤ
مصیبت اٹھائی وہ کیون دیکھ پیاری
وہ چیلا سوامی کا پکا بنیگا
ملے بیوی اور بادشاہت کا لڑکو
دیانندی کو یہ مرغوب ہے

بشیر احمد

قبول اسلام ۔ موضع کنوجہ تحصیل غازی آباد مین ۲ نوجوان برہمن زادون نے بصدق دل اسلام قبول کیا

شہر فیض آباد مسجد سرا کے حافظ خدا بخش کے ہاتھ پر مسمی نانک چند آریہ ۷۔ اکتوبر ۱۹۰۵ء بعد مغرب مشرف باسلام ہوا۔ اسلامی نام عبد العزیز رکھا گیا۔ اس وقت سے وقت عشاء تک نانک چند المعروف عبد العزیز نے لکچر خوب وضاحت سے مسجد سرائے مین دیا۔ شہر فیض آباد کے کئی آریہ ہندو وغیرہ شریک جلسہ تھے۔ نومسلم عبد العزیز نے آریہ و ہندو کو چیلنج دیا کہ آؤ مجھ سے جس طرح چاہو بحث کرو۔ نانک آریہ لاہور کا رہنے والا ہے۔ عمر ۲۵ سال

انبالہ شہر مین ایک سکھ مسمی ہیر سنگھ معہ اپنی بیوی کے حافظ محمد عبد الرحمان خان صاحب کے ہاتھ پر مشرف باسلام ہوئے چونکہ انپر خدا کی رحمت نازل ہوئی۔ اس لئے حافظ صاحب موصوف نے انکا اسلامی نام رحمت اللہ قرار دیا۔ اور ان کی بیوی کا کنیز فاطمہ دیگر قدیم مسجد حضرت توکل شاہ صاحب مین ایک شخص مسمی چوہڑ رام مستری نے دین اسلام قبول کیا اور انکا اسلامی نام رحمت اللہ رکھا گیا کھنڈوہ۔ بعد نماز جمعہ جامع مسجد کھنڈوہ مین مساۃ رکھی قوم ہندو سنار منہ پر آنچل ڈالے ہوئے آئی۔ اور خواہش آنچل کی اوٹ سے ظاہر کی کہ مین ایمان لائی ہون مجھے مسلمان کیجئے۔ حسب خواہش مولوی احمد اللہ صاحب نے کلمہ پڑھایا۔ اور قاضی امیر علی صاحب نے اس کو مشرف باسلام کیا۔ نام زینب رکھا گیا۔

روزہ (معین الدین۔ مدرس) روزہ مسلمانوں سے پہلے پارسی ہندو۔ مصری۔ اسوری۔ یونانی۔ رومی۔ یہودی۔ عیسائی غرض تمام بڑے بڑے مذاہب و اقوام میں مروج تہا۔ یہودیوں اور عیسائیوں میں اس کا رواج بہت تہا مسلمانوں کی طرح رومن کیتھالک عیسائیوں لنٹ کے بہت سے روزے رکھے جاتے ہیں۔ جلتی قطرے سے روزہ رکھنے میں جسم کے فاسد مادے تلف ہوجاتے ہیں۔ یورپ و امریکہ میں لوگوں نے بغرض عجوبہ دس دس بیس بیس دن کے روزے رکھے ہیں۔

ریویو

پارہ عم مترجم۔ قرآن شریف کا آخری سیپارہ جو اکثر بچوں کو پڑہانے کے واسطے اس طرح چہاپا جاتا ہے۔ کہ چہوٹی سورتیں پہلے لکہی جاتی ہیں اور لمبی سورتیں ترتیب وار آخر میں آتی ہیں اسی تجویز کے مطابق یہ پارہ ہمارے احمدی دوست جناب محمد عبد الرشید صاحب زمیندار نے اپنے مطبع احمدی واقعہ محلہ زنگ سازان صدر بازار کیمپ میرٹھ میں چہپوایا ہے۔ کاغذ کی تقطیع کلاں ہے۔ حنائی۔ زرد۔ ملٹ۔ سفید عمدہ۔ جیسا کوئی پسند کرے۔ منگوا سکتا ہے۔ بین السطور اُردو ترجمہ بہی دیا گیا ہے۔ اور تیس صفحہ پر یہ پارہ ختم ہوا۔ باوجود ان سب خوبیوں کے قیمت صرف ۳؍ رکہی گئی ہے۔ جن صاحبان کو ضرورت ہو۔ وہ مذکورہ بالا پتہ پر خط لکہکر طلب کر سکتے ہیں اور قادیان میں سید عبد الحی صاحب عرب سے مل سکتے ہیں۔

خطبات و مکتوبات محمدیہ۔ اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبات اور مکتوبات اصل عربی بمعہ ترجمہ اُردو ایک جگہ جمع کر کے چہاپے گئے ہیں۔ ترجمہ مولوی محمد افضل صاحب جہنگوی نے کیا ہے۔ اور کتاب مذکورہ بالا پتہ پر مطبع احمدی واقعہ میرٹھ میں چہپ کر شائع ہوئی ہے۔ اور قادیان میں عرب صاحب موصوف سے بہی مل سکتی ہے قیمت ۸؍ یہ کتاب کسی زیادہ ریویو کو نہیں چاہتی۔ حضرت نبی کریم فخر بنی آدم سرور انبیاء۔ خاتم الرسل کے خطوط اور وعظ ہیں۔ ہر مسلمان کے واسطے ان کا پڑہنا اور عمل کرنا موجب ہدایت ہے۔ اس جگہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ جو آپ نے مکہ معظمہ میں پڑہا۔ اصل عربی بمعہ ترجمہ نقل کرتے ہیں۔

الخطبة الاولى لمحمد رسول الله صلى الله عليه وسلم بمكة المعظمة

(۱)

عن ابن عباس قال لما نزلت هذه الاية وانذر عشيرتك الاقربين خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى صعد على الصفاء فهتف يا صباحاه فقالوا من هذا الذي يهتف قالوا محمد فقال يا بني عبد المطلب يا بني عبد مناف يا بني قصي فاجتمعوا اليه فقال ارايتكم لو اخبرتكم ان خيلا تخرج بسفح هذا الجبل اكنتم مصدقي قالوا ما جربنا عليك كذبا قال فاني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال ابو لهب تبا لك ما جمعتنا الا لهذا ثم قام فنزلت هذه السورة تبت يدا ابي لهب الى اخر السورة

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا خطبہ ہے۔ جو آپ نے حکم خداوندی کی اطاعت میں تمام قوم کو اکٹھا کر کے ایک اونچے پہاڑ پر پڑہا۔ اور ساری قوم کو عذاب آلہی کا خوف دلایا۔ اس سے یہ بہی ظاہر ہوتا ہے۔ کہ قوم کو آپ پر کس قدر اعتبار تہا۔ کہ صرف آپ کے بلانے پر سب جمع ہوگئے۔

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ معظمہ میں پہلا خطبہ

ابتدائی بعثت میں ... آنحضرت آزادی کے ساتھ وعظ نہیں کرتے تھے۔ ابن عباس سے روایت ہے۔ کہ جب آیہ فاصدع بما تؤمر اور وانذر عشيرتك الاقربين نازل ہوئی۔ تو آپ کھلے طور پر باواز بلند بے خوف و خطر وعظ کرنے لگے۔ اور اپنے رشتہ داروں کو بہی غضب آلہی سے ڈرانے اور ایمان پر رغبت دلانے لگے۔ یہاں تک کہ ایک دن آپ نے کوہ صفا پر چڑھ کر تمام رؤسائے قریش کو نام بنام پکار کر بلایا۔ کسی نے کہا۔ یہ کون پکارتا ہے۔ لوگوں نے کہا کہ محمد ہے۔

جب سب حاضر ہوگئے۔ تو آپ نے یوں وعظ کیا۔ کہ اگر میں خبر دوں۔ کہ اس پہاڑ کے نیچے سے کچھ لوگ اس ارادہ سے آئے ہیں۔ کہ تم پر چہاپہ ماریں۔ اور تم کو لوٹیں۔ تم مجہے سچا جانوگے۔ یا جہوٹا۔ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے عمر سے صادق اور امین مشہور و مرجع خاص و عام تھے) اس لئے بالاتفاق بولے۔ کہ کیوں نہیں۔ ہم نے تیری آج تک کوئی بات جہوٹی نہیں دیکہی۔ نہ کسی نے تم پر آج تک کبہی جہوٹ کی تہمت لگائی ہے۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اچہا تو میں تم کو اس عذاب شدید اور غضب آلہی سے جو آگے آنے والا ہے۔ ڈراتا ہوں۔ اس وقت ابو لہب کو بڑا اشتعال آیا۔ اور آنحضرت کو برا بہلا کہنے لگا۔ اور کہا کیا تو نے ہم کو اسی لئے جمع کیا ہے؟ پہر ابو لہب اٹھ کر چلا گیا۔ اور سورہ تبت یدا ابی لہب نازل ہوئی۔

صداقت کا جھنڈا

اس کارخانے نے اول ہی اول ہندوستان میں اپنے شائقین کے اطمینان کی غرض سے یہ عجیب ڈہنگ نکالا ہوا ہے۔ کہ ہر دوا کا نمونہ صرف ایک کارڈ آنے پر مفت بہیجا جاوے۔ مابعد پسند جس کا مل چاہے۔ قیمتاً طلب کرے

سرمہ سلیمانی۔ یہ وہ سرمہ ہے۔ جو استعمال کے اول ہی روز سے اپنا جادو نما اثر دکہلانا شروع کر دیتا ہے۔ اور جملہ امراض چشم مثل آنکہوں سے پانی بہنا۔ کمزوری بصارت۔ دہند۔ جالا۔ پہولا۔ شبکوری وغیرہ کو اس طرح رفع کرتا ہے۔ جیسے آفتاب تاریکی کو اور قیمت صرف فی تولہ ...

سنون دندان۔ لو اب کسی کو امراض ڈاڑہ و دانت تکلیف نہیں دے سکتا کیونکہ اس سنون کے استعمال سے خواہ ڈاڑہ ہلتی ہو یا مسوڑہوں میں درد ہو یا خون آتا ہو۔ دانت ہلتے ہوں۔ منہ میں بدبو آوے۔ دانت میں کیڑا لگا ہو ایک دفعہ لگانے سے مریض بہلا چنگا ہوجاتا ہے چند یوم کے استعمال سے پہر مرض نہیں ہوتا اور دانت مثل موتی چمکنے لگتے ہیں۔ قیمت فی بکس جو عرصہ تک کو کافی ہے ۸؍ ہے

سونے چاندی کی گولیاں۔ یہ وہ اسم با مسمی ہے۔ جو صاحبان اپنی قوت کو فاتحہ دے چکے ہیں۔ یا عمر کی ضعیفی نے قوی کو کمزور کر دیا ہے۔ یا کثرت نے اعضا ڈہیلا بنادیا ہے۔ یا بچپن کی بے اعتدالیوں نے بیکار بنا دیا ہے ذرا ہمارے ان حبوب کا استعمال فرمائیے۔ پر دیکہتے ہیں۔ کہ آپ کیوں کر اپنی کمزوری کے شاکی ہو سکتے ہیں۔ یہ حبوب حلق سے اوترتے ہی اپنا اثر تمام بدن پر کر دیتی ہیں۔ پس کمزور کو آب حیات ہیں۔ قیمت سالم عدد [illegible]

المشتہر۔ حکیم سرفراز حسین و حکیم محمد حسین مالکان کارخانہ احمدیہ مقام [illegible]

دفتر بدر سے خط و کتابت

ہر ایک خریدار کو جب اخبار روانہ کیا جاتا ہے تو اس کے پتہ کے چٹ پر نام سے پہلے نمبر خریداری بہی دیا جاتا ہے۔ سب خریداران کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ خط و کتابت کے وقت خط کے اندر اپنے نام کے ساتھ نمبر خریداری ضرور دیا کریں۔ اور اپنا نام اور پتہ صاف اور خوشخط لکہا کریں۔ بعض لوگوں کی عادت ہے۔ کہ خط کا مضمون بہت خوش خط لکہتے ہیں۔ مگر اپنا نام اور پتہ ایسا شکستہ خط میں جلدی سے لکہ ڈالتے ہیں۔ کہ یہاں کسی سے پڑہا نہیں جاتا۔ اور اس واسطے ایسے خط بغیر جواب لکہے کے افسوس کے ساتھ فائل کر دئیے جاتے ہیں۔

درخواست دعا۔ ماسٹر عبد الحق صاحب احمدی سابق ملازم ڈاکخانہ پسرور حال مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ ڈاکخانہ کی طرف سے مجہپر ایک مقدمہ دائر ہے جس میں بالکل بری ہوں لیکن تاہم احباب احمدی میرے لئے دعا فرماویں کہ خدا کریم مجہے ابتلا سے بچا [illegible]

"دار المحن"

اس دُنیا کو دار المحن کہا جاتا ہے۔ اس لئے کہ کوئی فرد بشر مصیبتوں سے محفوظ نہیں۔ مومن پر بھی مصیبتیں آتی ہیں۔ اور کافروں پر بھی۔ مابہ الامتیاز دو باتیں ہیں۔ غیر متقی۔ فاسق۔ کافر اس مصیبت سے برباد ہو جاتا ہے۔ مگر متقی۔ نیکوکار۔ مومن۔ ایسی مصیبت سے تباہ ہونے کی بجائے ترقی پاتا ہے۔ اس کے لئے مصیبتیں وہ کام دیتی ہیں۔ جو مشک خالص و صندل کے لئے گھسنا۔ مثال کے طور پر حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات یاد کرو۔ وہی قید اور سجن ان کے لئے بادشاہی کا موجب ہو گئی اور آپ نے وہ اعزاز پایا کہ تمام مصر کے والی افسر بنے۔ اور پھر وہی بھائی جو اپنی طرف سے انھیں معدوم کر چکے تھے خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا۔ اب دیکھئے۔ صدہا مجرم ہمارے سامنے جیل خانوں میں جاتے ہیں۔ مگر ان کی قید ان کے لئے خیر و برکات کا باعث ہونے کی بجائے تباہی کا سبب ہوتی ہے۔

۲۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مکہ سے نکالے گئے مگر کیا نکالنے کا انجام وہی ہوا۔ جو اور معمولی لوگوں کو نکالنے کا ہوتا ہے۔ ہرگز نہیں بلکہ لَرَادُّكَ اِلٰى مَعَادٍ کی پیشگوئی کے مطابق دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ آپ شاہنشاہ بن کر اسی سرزمین میں داخل ہوئے۔

۳۔ حضرت ایوب کو بہت سی تکلیفیں پہنچیں۔ بیمار بھی ہوئے اہل و عیال جدا ہو گئے۔ مگر انجام دیکھو۔ "وَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا" - نہ صرف وہی بلکہ ان جیسے اور بھی خداوند کریم نے عطا کئے۔

۴۔ کئی مجرم پھانسی دئے جاتے ہیں۔ جو آخر کار ہلاک ہوتے ہیں اور اپنے جرم کے لحاظ سے مطعون خلائق ہو کر ملعون کہلاتے ہیں مگر حضرت عیسے علیہ السلام پر بھی ایسی ہی مصیبت پیش آئی۔ اور وہ ہلاک نہیں ہوئے۔ بلکہ وہی صلیب ان کے لئے شاہزادہ نبی کہلانے اور جیتے جی مع حواریوں کے جنت (کشمیر) میں پہنچانے کا موجب ہوئی۔

۵۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام بھی دریا میں داخل ہوئے۔ اور فرعون بھی۔ اب دیکھئے۔ ایک ہی رنگ کی مصیبت خدا کے برگزیدہ کے لئے نجات اور مغضوب کے واسطے غرق کا سبب بن گئی۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۶۔ کئی گڈریئے بکریاں چراتے ہیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے بھی بکریاں چرائیں۔ حتیٰ کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی۔ مگر خدا نے ان برگزیدوں کو حیوانوں سے آدمیوں کا چرواہا بنا دیا

پس مذکورہ بالا مثالوں کو پیش نظر رکھ کر اے میرے عزیزو! جب کسی گروہ پر کوئی مصیبت ہے۔ تو جلدی نہیں کرنی چاہیئے اور انجام کی طرف نظر رکھنی چاہیئے۔ کہ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ (انجام اچھا پرہیزگاروں کا ہے) وارد و نازل ہو چکی ہے۔ ایسے موقعوں پر جلدبازی سے سلب ایمان ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

دیکھو سیدنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ سے نکلنے پر جلدبازی سے تالی بجانے والے آخر شرمندہ ہوئے۔ جبکہ انہوں نے تھوڑے عرصہ کے بعد اپنا بادشاہ دیکھا۔ ۲۔ یوسف علیہ السلام کو کنوئیں میں پڑا ہوا۔ غلام اور قیدی دیکھ کر جو خوش ہوئے تھے۔ وہ آخر کار نادم ہوئے۔ ۳۔ خدا تعالےٰ نے موسےٰ علیہ السلام و خضر علیہ السلام کے قصے میں اس مسئلہ کو خوب سمجھایا ہے۔ دیکھو وہی کشتی کا پھاڑنا۔ دیوار بلا مزدوری بنا دینا۔ لڑکے کو ذبح کر دینا۔ آخر میں بہت سے اسرار و مصالح و حِکَم کا جامع نکل آیا۔ بظاہر تو ایک امر مکروہ معلوم ہوتا تھا۔ الغرض جلدی نہیں کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ کے کام حکمتوں سے خالی نہیں ہوتے جب بابو محمد افضل مرحوم ایڈیٹر اخبار "بدر" میرے عزیز و محبوب بھائی فوت ہوئے ہیں۔ تو کئی نادانوں نے استہزاء و تمسخر سے کام لیا۔ اور بعض ضعیف الاعتقاد پریشان ہوئے مگر جب مفتی محمد صادق صاحب میرے مکرم دوست ان کے قائمقام ہوئے۔ تو اس حکمت الٰہی پر اوروں کا پتہ نہیں مگر میں نے تو سجدہ شکر کیا تھا۔ ایسا ہی اب شہسوار میدان فصاحت مولانا عبدالکریم مخدوم الملت (غفر اللہ لہٗ) کی وفات پر نادان کہتے ہیں۔ وہ رونق بخش قادیان تھے۔ نفس ناطقہ تھے۔ اب ان کے جانے سے یہ کارخانہ سب اکھڑ جائے گا۔ مگر شاید انہیں معلوم نہیں۔ کہ یہ سلسلہ اس خدا کا سلسلہ ہے۔ جو حیّ و قیوم ہے۔ عجب نہیں۔ کہ اس قادر مطلق نے یہ بتانے کے لئے ایسا کیا ہو۔ کہ دیکھو ہم اس سلسلہ کو ان کے بغیر بھی دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے سکتے ہیں۔ ایسی ایسی مصیبتوں سے مومنین کی آزمائش مقصود ہوتی ہے۔ دیکھو جب جنگ احد میں شکست ہوئی۔ تو خدا تعالیٰ نے اس کی کئی حکمتیں فرمائیں۔ (۱) منافقین نکل جائیں۔ تاکہ یہ سلسلہ پاک سلسلہ رہے (۲) ان مومنوں کے ایمانوں کا امتحان ہو جائے (۳) لوگوں پر ظاہر ہو جائے کہ یہ مومنین ایسے راسخ العقیدہ ہیں۔ کہ باوجود ایسی مصیبتوں اور ناکامیوں کے پھر بھی میدان نہیں چھوڑتے۔ پس مومن کا کام تو یہی ہے۔ کہ جب اس پر کوئی مصیبت نازل ہو۔ تو سمجھے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی خاص نشان ظاہر ہونے لگا ہے۔ جیسے زرگر سونے کو کچھ بنانے کے لئے (تاکہ کسی محبوب کے زیب گلو ہو) آگ میں ڈالتا ہے۔ ایسے ہی جب مومن مصیبت میں پڑے تو سمجھے۔ خدا مجھے کچھ بنانے لگا ہے۔ اور اس سے بے عزتی اپنی تصور نہ کرے۔ کیا؟ (۱) یوسف علیہ السلام کے قید میں رہنے سے ان کی عزت میں فرق آگیا (۲) امام حسین علیہ السلام میدان کربلا میں بے خانماں شہید ہوئے۔ تو انکی وجاہت میں فرق آیا۔ (۳) امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ قید کئے گئے تو اب انہیں کوئی نہیں مانتا؟ (۴) ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے طائف والوں نے کیا کیا سلوک کیا۔ مگر با ایں ہمہ اب سوچو کہ ناقہ کس معزز لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ یہ آزمائشیں تو مومنین پر ضرور آتی ہیں۔ اور انہی سے مراتب بلند ہوتے ہیں۔ حضرت موسیٰ کو خدا تعالیٰ فرماتا ہے وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا (ہم نے تجھے خوب ٹھوک بجا کر آزمالیا) ایسے ابراہیم علیہ السلام کی نسبت۔ اِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ۔ (۳) عام مومنوں کی نسبت فرمایا۔ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ۔ پھر بطور پیش گوئی فرمایا۔ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ (ضرور ابتلا میں ڈالیں گے ان پانچ چیزوں سے۔ خوف (جنگ وغیرہ) بھوک۔ مالوں کا نقصان۔ جانوں کا نقصان۔ پیداوار کا نقصان) پس اے حضرات! ہم ان آفتوں سے نہیں گھبراتے۔ بلکہ ان ابتلاؤں کو خاص رحمت کی پیش خیمہ خیال کرتے ہیں والسلام

خاکسار احمدی گجراتی از گولیکے ضلع گجرات

وہ قسمیہ اشتہار جو امرتسر میں دیا گیا تھا اور جسکی قسم کی پرواہ کسی مسلمان نے نہ کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم **اعلان** نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

دیکھو اہم ہر ایک مسلمان اور دوسرے مذاہب کے پیروؤں کو اللہ تعالیٰ کی قسم دیتے ہیں (جسکی قسم سے تجاوز کرنا سخت گناہ ہے) کہ کوئی صاحب ہماری تقریر کے پہلے یا درمیان میں یا بعد میں ہمارے مقابل مخالفانہ اعتراض یا سوال نہ کریں

عالی جناب حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود رئیس قادیان حسن اتفاق سے سفر دہلی سے واپسی پر ہماری ہم لوگوں کی درخواست پر جو جماعت احمدیہ ہے امرتسر قیام پذیر ہوئے ہیں اور آپنے ہماری درخواست پر ایک پبلک وعظ کرنا منظور فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ ۹۔ نومبر ۱۹۰۵ء بروز جمعرات بوقت ۸ بجے صبح بمقام منڈوہ بابو گھنیا لال صاحب وکیل ایک عام لیکچر دیں گے اس لیکچر میں آپ اسلام کی خوبیوں اور اسکی سچائی پر زبردست عملی دلائل پیش کریں گے جو معقولی رنگ کے علاوہ اسلام زندہ ثمرات اور انوار و برکات پر مشتمل ہوں گے۔ اور مسلمانوں کی حقیقی ترقی اور اسلام کی حقیقی ترقی کے وسائل کی مسلمانوں کو نصیحت کریں گے۔ اپنے دعاوی پر بھی دلائل دیں گے۔ اسلام اور آنحضرت صلعم اور قرآن کریم کے کمالات کا بیان فرمائیں گے پس جو ہماری بھائی جماعت احمدیہ میں آپکی تشریف آوری اور اس لیکچر دینے سے بے خبر ہوں اور ایسا ہی دیگر صاحبان جو حضرت اقدس مرزا صاحب کے دعاوی کے متعلق دلچسپی رکھنے والے ہیں وہ وقت مقررہ پر تشریف لا کر فائدہ اٹھائیں اس امر کو بخوبی یاد رکھیں کہ چونکہ جلسہ محض تبلیغ حق کے لحاظ سے ہوگا اس سے کوئی غرض مباحثہ یا مناظرہ کا جلسہ منعقد کرنا نہیں ہے اس لئے کسی صاحب کو جلسہ کے اول یا درمیان یا آخر میں قطعاً بولنے کی اجازت نہیں ہے جو صاحب اس غرض اور مقصد کو مدنظر نہ رکھ سکیں

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر نصرت کا محتاج ہے

آج کل بڑے بڑے شہروں میں جہاں ہر طرح کے سامان چھپائی لکھائی اور فروخت کے باسانی میسر آجاتے ہیں۔ ان میں اخباروں کی جو حالت ہے وہ ظاہر ہے۔ شاید ہی کوئی اردو کا ایسا اخبار ہو جو صرف اخبار کی خریداری پر قایم ہو۔ ورنہ ہر ایک اخبار والا علاوہ اخبار نویسی کے اشتہارات۔ کتب فروشی۔ دوائی فروشی وغیرہ وغیرہ کاموں کے ذریعہ سے اپنا گذارہ چلا رہا ہے۔ پھر جب بڑے شہروں میں دنیاداروں کی ... حالانکہ دنیا کے خریدار سب دنیادار ہیں۔ تو ایک گاؤں میں ایک دینی اخبار کا کیا حال ہو سکتا ہے۔ جو صرف دین کے لئے ہے۔ جس کے طالب بہت ہی تھوڑے ہیں۔ یہی ... ہے۔ کہ جب سے اخبار بدر قایم ہوا ہے اس کی حالت ہمیشہ کمزور اور نازک رہی ہے۔ کوئی دو چار دن اچھے گذر گئے۔ تو پھر ... چالیس دن تنگی اور تکلیف کے۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ کہ اخبار الحکم بھی قادیان سے ہی نکلتا ہے۔ اور خوب چلتا ہے۔ یہ صحیح ہے۔ کہ الحکم خوب چلتا ہے۔ ایسا کہ اب روزانہ ہونے کو ہے۔ خدا اسے قایم رکھے۔ اور اس میں اور بھی ترقی دے۔ وہ روزانہ سے بھی بڑھ کر دن میں صبح و شام دو دو دفعہ نکلنا شروع ہو۔ لیکن چاہیے الحکم کی ترقی کے متعلق چار باتوں کو مد نظر رکھنا چاہیے اول۔ وہ کتنے سالوں سے ہے۔ اپنی ابتدائی حالت میں بعض دفعہ اگر کسی مہینہ میں صرف ایک دفعہ ہی نکلتا تھا۔ تو بھی بیرونی احباب اس کو از بس غنیمت جانتے تھے۔ چونکہ صرف ایک ہی اخبار تھا۔ اس کی کوئی بے قاعدگی دل کو بری نہ لگتی تھی۔ دوم۔ اس وقت ایک ہی اخبار ہونے کے سبب قوم نے اس کی اسقدر عزت کی کہ بعض نے سو سو روپیہ تک کی یکمشت یا سالیانہ امداد کی۔ اس کا چندہ بعض احباب نے دس دس بیس بیس روپیہ دیا۔ الغرض ایک کثیر رقم کے ساتھ الحکم کی امداد ہوئی۔ اور ضرور تھا کہ کیجاتی۔ سوم۔ بعض بزرگان دین نے اپنی بیش قیمت تصانیف کارخانہ الحکم کو بلا اجرت عطا کیں۔ جس سے کارخانہ کو بڑی مدد ملی۔ چہارم۔ باوجود ان امدادوں کے میں جانتا ہوں۔ کہ ابتدائی سالوں میں صاحب اخبار الحکم اخبار نویسی کے بعض دیگر کاروبار کر کے بڑی بھلی طرح اپنا گذارا کرتے تھے۔ اور جس طرح بھی ہو سکتا تھا۔ اخبار کو چلاتے تھے۔ ان ہر چہار باتوں میں سے اخبار بدر کیواسطے کوئی بات بھی اس وقت تک میسر نہیں آئی۔ نہ اس کے واسطے یہ وہ زمانہ ہے کہ یہ ایک ہی قومی اخبار ہو۔ برا بھلا جیسا نکلے قوم سر آنکھوں رکھتی چلی جائے۔ نہ قسمت سبقت کی تو الحکم لے گیا۔ اور نہ اس کا مالک اپنے دنیوی کاروبار سے ایسا فارغ ہے آپ کو کر سکتا ہے۔ کہ آکر قادیان میں بیٹھ رہے اور جس طرح ہو سکے۔ اخبار چلائے۔ بلکہ اس کو ایڈیٹری اور مینجری کے واسطے ایک پچاس روپے ماہوار کا ملازم رکھنا پڑا۔ حالانکہ بعض مہینوں میں اخبار کی کل آمد پچاس سے کچھ ہی زیادہ ہوتی ہے۔ نہ اس کے واسطے احباب کی طرف سے کوئی بڑے ڈونیشن اور یکمشت یا سالیانہ امداد حاصل ہوتی ہے۔ نہ اس کی قیمت اتنی بڑی ہے۔ کہ یہی تھوڑے خریداروں میں کافی ہو سکے۔ نہ اس کے کارخانہ کو کسی بیش قیمت تصانیف کے ساتھ امداد دی گئی ہے۔ الغرض ان تمام فوائد میں سے جو اخبار الحکم کے واسطے حاصل تھے۔ بدر کیواسطے کوئی بھی نہیں۔ اور بعض اب ہو بھی نہیں سکتے۔

باوجود اس کے میں اپنے تجربہ کے ساتھ یہ کہنے کو طیار ہوں۔ کہ اگر خریداروں کی تعداد ۱۲۰۰ تک پہنچ جائے اور بعض ذی مقدرت دوست کچھ قدرے یکمشت یا سالیانہ امداد دیں۔ اور پروپرائٹر صاحب تجارتی اصول پر کچھ رقم یکمشت جمع کرا دیں۔ تو اخبار اپنی موجودہ رفتار میں انشاء اللہ تعالیٰ ایک سال تک اپنا خرچ نکال سکتا ہے۔ اس وقت خریداری کی تعداد ۷۰۰ سے کچھ زاید ہے۔ اور اگر تمام خریدار اپنی اپنی جگہ تھوڑی تھوڑی کوشش کر کے ایک ایک دو دو خریدار بھی پیدا کر دیں۔ تو اخبار کے چل نکلنے میں کوئی بڑی دقت نہ ہوگی۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام چاہتے ہیں۔ کہ یہ اخبار بند نہ ہو۔ تاکہ سلسلہ کے نشانات کے دو گواہ قایم رہیں۔ اس واسطے میں اس تحریر کے ذریعہ سے جماعۃ احمدیہ کی خدمت میں دو باتیں عرض کرتا ہوں۔

۱۔ ذی مقدرت احباب اخبار بدر کے قیام کیواسطے اس وقت کچھ امدادی چندہ عطا فرماویں۔

۲۔ نئے خریدار پیدا کئے جائیں۔

اور تیسری بات میں صاحب پروپرائٹر کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ کہ جب انھوں نے یہ قومی کام اپنے سر پر اٹھایا ہے۔ تو اس سے بے پرواہی نہ کریں۔ بلکہ جس طرح ہو سکے۔ ایک دفعہ اس کے واسطے ایک سال کا سرمایہ جمع کرا دیں۔

اس وقت ایسی مشکل ہے۔ کہ ملازموں کو تین ماہ سے تنخواہ نہیں ملی۔ اخبار کی روانگی کے واسطے بعض دفعہ ٹکٹ نہیں ملتے۔ اب زیادہ کیا کہوں۔ اگر صاحب پروپرائٹر نے اور دیگر احباب نے بروقت مدد کی۔ تو پرچہ جاری رہے گا ورنہ مشکلات کا سامنا ہے

بالآخر میں خدا سے دعا کرتا ہوں۔ کہ جس طرح بدر کے میدان میں باوجود اذلہ ہونے کے خدا کی نصرت مسلمانوں پر نازل ہوئی تھی۔ اسی طرح اس بدر پر ایسی تنگی کے وقت خدا کی نصرت نازل ہو۔ آمین ثم آمین

محمد صادق عفی اللہ عنہ۔ مینجر

سوادیشی تحریک پر

حضرت مسیح موعود مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رائے

آجکل بنگالیوں کو بالخصوص اور ان کے دیکھا دیکھی ہندوستان کے دیگر علاقہ کے آریوں اور ہندوؤں کو بالعموم یہ جوش پیدا ہو رہا ہے۔ کہ یورپ کی اشیاء کو قطعاً حرام کر کے صرف ہندوستانی ساخت کی اشیاء کا استعمال کریں۔ لدھیانہ میں ایک ہندو صاحب حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور انھوں نے یہی ذکر چھیڑا۔ کہ ہمارا ملک بہت غریب ہو گیا ہے۔ ان کے افلاس کو دور کرنے کی کوشش آپ کریں اور سوادیشی کے متعلق آپ تائید اور تحریک کریں۔ اس کے جواب میں حضرت اقدس ؑ نے فرمایا۔ غربت اور افلاس اس ملک کے ساتھ خاص نہیں۔ ہر جگہ غریب لوگ بھی ہوتے ہیں ہم سنتے ہیں کہ ولایت کے بعض شہروں میں جو بڑے امیر شہر کہلاتے ہیں۔ کئی لوگ فاقہ کشی سے مر جاتے ہیں لیکن ہمارے ملک میں کبھی ایسا سننے میں نہیں آیا۔ کہ کوئی شخص بھوک سے فوت ہو گیا ہو۔ اور سوادیشی کے متعلق یہ ہے کہ اپنے وطن کی چیز کا استعمال بے شک عمدہ بات ہے۔ خود گورنمنٹ بھی اس کو پسند کرتی ہے کہ تمام ضروری اشیاء کی ساخت کا ہنر ہندوستانی سیکھیں۔ اور حرفت اور تجارت میں ترقی کریں۔ لیکن موجودہ تحریک سوادیشی اپنے اندر ایک بغاوت کی خفیہ ملونی رکھتی ہے۔ اور در اصل اس تحریک کی ابتداء ملکی اشیاء کی ہمدردی سے نہیں ہے۔ بلکہ تقسیم بنگالہ پر بنگالیوں کی ناراضگی اس کی جڑ ہے۔ اس واسطے یہ امر منحوس معلوم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ملک کے تمام عرفے مدت سے موقوف ہو چکے ہیں۔ ان کو پھر جب تک بحال نہ کیا جائے۔ تب تک ایسی تحریکیں بجائے فائدہ کے نقصان کا موجب ہوں گی۔ غرض موجودہ تحریک سوادیشی کسی نیک نیتی پر مبنی نہ ہونے کے سبب قابل ہمدردی اور شمولیت نہیں ہے۔ قادیان کے بعض آریہ بھی حضرت کی خدمت میں اس غرض سے گئے تھے کہ آپ کو بھی ... کہ قادیان میں ایک جلسہ سوادیشی کریں گے آپ کی جماعت اس میں شامل ہو۔ حضرت نے وجوہات مذکورہ بالا اس امر کو پسند نہیں فرمایا۔ کہ اپنی جماعت کا کوئی آدمی ان میں شامل ہو۔

منصلہ ذیل کتب دفتر بدر طلب فرمائیں

تفسیر القرآن۔ مصنفہ ڈاکٹر عبد الحکیم خان صاحب۔ ؎
تفسیر سورۃ جمعہ۔ مصنفہ حضرۃ مولانا مولوی نور الدین صاحب۔ ۴ر
اعجاز احمدی۔ مصنفہ محمد اسماعیل صاحب دہلوی۔ ار
تحذیر المومنین۔ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب۔ ۴ر
اعلام الناس۔ " " " " " ۳ر
سواء السبیل۔ " " " " " ۱۰ر
کشف الالتباس۔ " " " " " ر
ایقاظ النائمین۔ " " " " " شر
موعظہ حسنہ۔ " " " " " ۱۸ر
صیانتہ الناس۔ " " " " " ۱۰ر
مہر الشہادتین۔ " " " " " ار
القرآن۔ " " " " " ۲ر
قول الصحیح۔ پنجابی نظم مصنفہ ہدایت اللہ صاحب شاعر ار
عاقبتہ المکذبین۔ مصنفہ مولوی محمد احسن صاحب ار
مجموعہ ازالتہ الوسواس حصہ اول و دوم۔ سواء السبیل حصہ اول
مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب فاضل امروہی ۴ر
السر المکتوم۔ مصنفہ محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی ۵ر
رویائے صالحہ۔ " " " " ۴ر
شہادت آسمانی حصہ اول و دوم۔ " " " ۲ر
وفات مسیح پنجابی نظم۔ مصنفہ مولوی محمد علی صاحب سیالکوٹی ۲ر
الہامی دعا۔ رب کل شئی خادمک۔ رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی ر
پنجابی کامن۔ مستورات کے لہجہ پر ر
نظم۔ برائے مستورات ر
سلاسل الفضائل۔ یہ رسالہ عربی میں ہے اور اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے ۲ر
سیرۃ النبی۔ عربی مترجم اردو ر
تحفۃ المشاقین۔ پانچ رسالے منظوم بزبان پنجابی حضرۃ اقدس کی مدح میں شر
سلاسل الفضائل۔ یہ رسالہ عربی زبان سیکھنے کے لیے ہے ۸ر
کلمۃ الفصل۔ عربی معہ قصیدہ عربی مترجم حضرۃ اقدس کی بعثت کے بیان میں ۱ر
رسالہ فدک۔ شیعوں کے رد میں ۲ر
انباء الغیب۔ مولانا عبد اللطیف شہید اکبر کی نسبت ایک پیشگوئی
حضرت اقدس شاتان تذبحان کی شرح مر
مجموعہ دعا شر
تعلیم القرآن ار
اسم اعظم ر
لیکچر سیالکوٹ حضرت اقدس ۸ر
کرشن اوتار۔ ہندی نظم ر

مسیح کی آمد ثانی ۶ر
کامن احمدی ر
غلام احمد۔ قادیانی ۱۳۲۱ھ۔ اس مبارک نام میں تمام خطبہ الہامیہ اور تریاق القلوب کا فارسی قصیدہ اور فتوائے ممانعت جہاد کے کچھ شعر لکھے گئے ہیں۔ ر
عدم نجات مذہب پولوسی۔ مصنفہ شیخ الہ دین معظم انجمن حمایت اسلام ٢ر
مباحثہ مابین شیخ الہ دین صاحب معظم انجمن مذکور اور پادری احمد مسیح صاحب معظم ایس پی جی مشن کیمبرج دہلی۔ قیمت ۴ر
لیکچر لاہور۔ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ ۲ر

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	یک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	ماعہ	صہ	صہ	صہ	؎
نصف صفحہ	صہ	صہ	صہ	؎	صہ
پورا کالم	صہ	عہ	عہ	صہ	؎
نصف کالم	عہ	عہ	عہ	للعہ	عہ
ربع کالم	صہ	؎	صہ	؎	؎

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کالم ۲ر۔ لیکن عہ روپیہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاوے گا۔ ضمیمہ بحساب ۸ر فی سینکڑہ اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاوے گا۔ ضمیمہ والے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لیں۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے۔ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جائے گا بشرطیکہ ان کے اشتہار کی اجرت سالانہ صہ روپیہ سے کم نہ ہو۔ جن کے اشتہار کی اجرت عہ روپیہ سالانہ ہوگی۔ انکو اخبار مفت۔ لیکن محصولڈاک انہیں دینا پڑیگا

غریب کی کون سنتا ہے

جماعت کے بعض غریب دوست جو خریداری اخبار کی توفیق نہیں رکھتے مگر اس کے پڑھنے کے خواہشمند ہیں۔ درخواست رکھتے ہیں کہ کوئی ذی استطاعت صاحب اس معاملہ میں انکی مدد کرے ایسا ہی بعض لوگ یا انجمنیں یا کتب خانے مدرسے علم میں ایسے ہیں کہ اگر وہاں بدر بھیجا جاوے۔ تو امید ہے کہ دینی فائدہ حاصل ہو۔ کیا ناظرین اس کار خیر میں حصہ لینے کی سعی کر سکتے ہیں؟

عمدہ۔ مضبوط خراس و بیلنہ آہنی مستریان مولا بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ خراس و بیلنہ بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب سے طلب کریں۔

نہایت ہی مفید اور ضروری کتابیں مؤلفہ ڈاکٹر محمد عبد الحکیم خان صاحب ایم۔ بی

(۱) **تفسیر القرآن بالقرآن** جس میں تمام اخلاقی اور روحانی مسائل کی تفسیر قرآن مجید سے قصص کی تشریح احادیث صحیحہ اور تورات و انجیل مروجہ سے پیشگوئیوں کا اثبات واقعات و تواریخ معتبرہ سے علمی نکات کا بیان علوم جدیدہ محققہ سے کیا گیا ہے۔ تمام باطل قصوں کو چھوڑ دیا گیا اور تمام اعتراضوں کا رد محققانہ طور پر کیا گیا ہے۔ حضرت مسیح الزمان علیہ السلام کے الفاظ اس تفسیر کی نسبت یہ ہیں۔ نہایت عمدہ ہے۔ شیریں بیان ہے۔ نکات قرآنی خوب بیان کئے ہیں دل سے نکلی اور دلوں پر اثر کرنیوالی ہے قیمت بلا جلد ؎ مجلد ؎ (۲) **حمائل التفسیر** یعنی تفسیر القرآن بالقرآن حمائل کی صورت میں تمام ترجمہ بدر مضامین وہی ہیں طبع ثانی کی وجہ سے بہت سے نوٹ اور نکات زیادہ کئے گئے ہیں قیمت بلا جلد مجلد ؎ (۳) **تفسیر القرآن بالقرآن انگریزی**۔ طبع ثالث کی وجہ سے اصل تفسیر القرآن بالقرآن کی نسبت بعض نوٹ اور نکات زیادہ ہیں۔ قیمت مجلد عہ (۴) **تذکرۃ القرآن**۔ بابت ۱۸۹۹ء و ۱۹۰۰ء۔ قرآنی مضامین پر مبسوط بحث قیمت فی سال مجلد عہ۔ (۵) **تفسیر سورہ فاتحہ و پارہ الم** قیمت ۲ر (۶) **تفسیر پارہ عم** قیمت ۸ر (۷) **مفتاح القرآن**۔ صرف و نحو کا عجیب و غریب رسالہ ہے جس کو معمولی اردو والا ایک مہینہ میں یاد کر کے قرآن مجید با معنی پڑھ سکتا ہے چھوٹے بچے چار پانچ مہینہ میں یاد کر کے قرآن مجید با معنی پڑھ سکتے ہیں قیمت ۴ر (۸) **مفتاح العربی** اس کے ذریعہ سے معمولی اردو خوان عربی صرف و نحو پر دو مہینہ میں حاوی اور مشاق ہو سکتا ہے۔ قیمت ۸ر (۹) **جامع العلوم** یعنی میڈیکل سائیکلوپیڈیا اردو یہ حقیقت میں علم ڈاکٹری و طب کا پورا کتب خانہ ہے جس میں (۱) علم الادویہ (۲) اقسام الادویہ نظامہائے جسمانی (۳) علم دواسازی (۴) علم تشریح الامراض (۵) علم طب (۶) علم امراض النسوان (۷) علم امراض الصبیان (۸) جنرل سرجری یعنی جراحی عامہ (۹) آئی سرجری یعنی جراحی چشم (۱۰) مائنر سرجری یعنی جراحی خفیفہ (۱۱) علم قابلہ (۱۲) علم تشریح (۱۳) علم اسرار الاعضاء (۱۴) علم حفظ صحت (۱۵) پریکٹیکل کیمسٹری (۱۶) طب متعلقہ عدالت (۱۷) علم سمیات پر کامل رسالے ہیں کل قیمت ؎ مجلد ؎ محصولڈاک علاوہ (۱۰) **میڈیکل سائیکلوپیڈیا انگریزی** تیسرا طبع ہے قیمت ؎ مجلد ؎ (۱۱) **مفید عالم**۔ علم طب اور ڈاکٹری کی کامل لغت ہے طبع ثانی میں مرض بیماری اس کی علامات تشخیص اسباب تشریح اور ماہیت کامل طور پر درج کر دی گئی ہے پہلی کی نسبت مضمون قریباً دو چند ہو گیا ہے قیمت عہ (۱۲) **تشخیص الامراض** اس میں تمام امراض طبی و جراحی کی تشخیص و تشریح بہ ترتیب لغت مفصل درج ہے قیمت عہ (۱۳) **رسالہ اعضائے مخصوصہ** اس میں اعضائے مخصوصہ کے متعلق تمام بیماریوں اور گندی بیماریوں کا علاج اور تمام ادویہ کا ذکر کامل طور پر درج ہے قیمت ۸ر (۱۴) **مفید النساء والصبیان** اس میں ان تمام دکھوں کا علاج ہے جو زچہ اور بچہ کو پیش آتی یا مادیں اپنے بچوں کے ہاتھ سے اٹھاتے ہیں قیمت ۴ر (۱۵) **الذکر الحکیم** اس میں خوابوں کی سچی فلاسفی اور امام الوقت کا ذکر ہے قیمت ۲ر (۱۶) **الذکر الحکیم نمبر ۲**۔ یہ سورۃ فاتحہ کی مبسوط تفسیر ہے۔ قیمت ۸ر

یہ کتب پتہ ذیل پر مل سکتی ہیں

فتح محمد خان مینیجر مطبع عزیزی مقام تراوڑی ضلع کرنال

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پرنٹر کے لئے چھاپا گیا۔